

بَدَا كُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

وحیات کی) ابتداء کی تم اسی طرح (اسکی طرف) پلٹو گے ۵ ایک گروہ کو اس نے ہدایت فرمائی اور ایک گروہ پر

الضَّلَالَةِ ۖ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

(اس کے اپنے کسب و عمل کے نتیجے میں) گمراہی ثابت ہو گئی۔ بیشک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں

اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾ لِيَبْنِيَ آدَمَ خُذُوا

کو دوست بنا لیا تھا اور وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ۵ اے اولادِ آدم! تم ہر

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

نماز کے وقت اپنا لباسِ زینت (پہن) لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے زیادہ خرچ نہ کرو

وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ

کہ بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ فرمادیتجئے: اللہ کی اس زینت (و آرائش) کو کس نے

زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۖ

حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا فرمائی ہے اور کھانے کی پاک ستھری چیزوں کو (بھی کس نے

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ

حرام کیا ہے)؟ فرمادیتجئے: یہ (سب نعمتیں جو) اہل ایمان کی دنیا کی زندگی میں (بالعموم روا) ہیں قیامت کے

الْقِيَامَةِ ۖ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ لَقَوْمٍ يُعَلِّمُونَ ﴿٣٢﴾

دن بالخصوص (انہی کے لئے) ہوں گی۔ اس طرح ہم جاننے والوں کے لئے آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں ۵

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

فرمادیتجئے کہ میرے رب نے (تو) صرف بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں

بَاطِنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا

اور جو پوشیدہ ہوں (سب کو) اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس